ولایہ تیونس میں
حزب التحریر کا میڈیا آفس

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

24 جمادی الثاني، 1445 | 06 جنوری، 2024ء | No: 1445 / 18

پریس ریلیز

تیونس کے حکام نے غزہ کی حمایت میں افواج کو متحرک کرنے کی پکار پر حزب التحریر کے ایک رکن کو گرفتار کرلیا!

(عربی سے ترجمہ)

آج بروز جمعہ، 5 جنوری 2024ء کو دارالحکومت میں مسجد الفتح سے لے کر میونسپل تھیٹر تک حزب التحریر کی طرف سے منعقد کردہ ایک مارچ کے بعد ایک سکیورٹی ادارے نے ایک نوجوان، محمد امین کو گرفتار کر لیا، مارچ کا عنوان تھا: "ہم وہ لوگ نہیں جو لوگوں سے صرف ہمدردی جتالیں بلکہ ہم ایک امت واحدہ ہیں".

اس غیر منصفانہ گرفتاری کے تناظر میں ولایہ تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس درج ذیل نکات واضح کرتا ہے:

1- یہ گرفتاری پے درپے گرفتاریوں کے تناظر میں ہوئی ہے اور یہ گرفتاریاں حکام کی اسی پالیسی کو جاری رکھنے کی مثال ہیں جو سابقہ حکمرانوں نے سختی، من گھڑت الزامات اور شریعت کی طرف سے مقرر کردہ اس فریضہ کو خاموش کرنے کے لئے اپنا رکھی ہے جو کہ یہودیوں سے قتال کرنے اور ان مسلمانوں کی حمایت کرنے کی پکار ہے جن کو پوری دنیا کے سامنے ختم کیا جارہا ہے اور سب دیکھ اور سن رہے ہیں۔ اور ان منافقانہ مسلم حکمرانوں کا تو کیا ذکر کرنا۔ کیا حکومت کے لئے حزب کے شباب کو گرفتار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اہل قوت کو اسلام کی زبان میں مخاطب کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی؟۔

تیونس کے حکام دعوے تو یہ کرتے ہیں کہ وہ غزہ کی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں لیکن وہ حزب التحریر کے شباب کو گرفتار کرنے سے باز نہیں آتے جن کی پکار فقط حق کے لئے ہی بلند ہوتی ہے، وہ افواج کو پکارتے ہیں کہ وہ فلسطین میں خونریزی کو روکنے کے لئے حرکت میں آئیں!

2- حزب التحریر کے شباب کی یکے بعد دیگرے ان گرفتاریوں کے ذریعے تیونس کی حکومت افواج کو متحرک کرنے کی پکار کو خاموش کر دینا چاہتی ہے اور اہلِ طاقت کے ذریعے مظلوموں کی مدد کرنے کی فکر میں رکاوٹ ڈالنا چاہتی ہے اور وہ یہ جانتی ہے کہ یہ پکار امت کو فلسطین کی مدد کرنے کے ایک حقیقی اور جائز حل کی طرف لے جائے گی۔

3- یہ غیر منصفانہ گرفتاریاں نہ تو حزب التحریر کو حق پر کاربند رہنے سے روک سکتی ہیں اور نہ ہی یہ اس پکار کے علمبرداروں کے عزم کو ڈگمگا سکتی ہیں؛ اس سے ان کی ثابت قدمی، اللہ تبارک وتعالیٰ پر توکل اور حق کی راہ میں استقامت میں اضافہ ہی ہوگا۔ یہ گرفتاریاں مومن بندوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے فتح کے یقین میں اضافہ ہی کریں گی، چاہے وہ فتح کچھ دیر بعد ہی کیوں نہ ہو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: [أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ] "بے شک، اللہ کی مدد بس قریب ہی ہے"۔ (البقرۃ:2:214)

ولایہ تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس